جامعہ اشرفیہ لاہور کی ساٹھ سالہ تقریبات

دینی مدارس کے خلاف جاری عالمی تحریک کا منہ توڑ جواب

۲۷ تا ۲۹ راپریل ۲۰۰۷ء کو پاکستان کے معروف تعلیمی وروحانی مرکز جامعہ اشرفیہ لاہور میں اس کی ساٹھ سالہ تقریبات کی مناسبت سے سہ روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس کا یہ انعقاد ایسے نازک موڑ پر ہوا جبکہ ہر جانب سے دین اسلام کے فکری، تعلیمی وثقافتی وروحانی مراکز پر اپنے اور اغیار دونوں سنگ باری کرنے میں مصروف ہیں۔ ہر سو منفی اور زہریلا پروپیگنڈہ ان مدارس کے خلاف زور وشور سے جاری وساری ہے۔ الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا دونوں اپنے تئیں اس کارِ شر میں زور وشور سے اپنا اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ ایسے خطرناک اور متعفن ماحول میں جامعہ اشرفیہ کے ارباب اہتمام نے ایک سہ روزہ کانفرنس کا انعقاد کیا کہ پاکستان اور دنیا بھر سے چیدہ چیدہ علماء اور فضلاء اکٹھے ہوکر اس عالمی سازش کا مقابلہ کریں اور کفر کی اس یلغار کے مقابلے میں سد سکندری بن جائیں۔ اس کے علاوہ کانفرنس کے ذریعے جامعہ اشرفیہ کی خدمات بھی منظر عام پر لانا تھا کہ پنجاب اور ملک بھر میں جامعہ اشرفیہ نے ان ساٹھ سالہ میں ان گنت خدمات انجام دیں اور ہزاروں فضلاء کو اس چشمہ فیض سے فیض حاصل ہوا۔ اور آج اس عظیم درسگاہ کے نامور فضلاء مختلف شعبوں میں دین اسلام کی خدمت میں شب وروز مصروف ہیں۔ یقیناً جامعہ اشرفیہ لاہور کی خدمات خراج تحسین کے قابل ہیں۔ اور کیوں نہ ہو کہ اس کی بنیادوں میں حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی دعاؤں اور ان کے اجل خلیفہ حضرت مولانا مفتی محمد حسن امرتسریؒ کا اخلاص اور خون جگر شامل ہے۔

جامعہ اشرفیہ اور دارالعلوم حقانیہ دونوں عظیم درسگاہوں کے درمیان گہرا روحانی ربط و دینی رشتہ موجود ہے۔ جامعہ اشرفیہ کے ہر اہم اجتماع کے موقع پر حضرت مولانا عبدالحقؒ جب حیات تھے تو بڑے اہتمام سے اس میں شرکت فرماتے تھے۔ آپ کی وفات کے بعد بھی الحمدللہ یہاں کے ارباب اہتمام اور جامعہ اشرفیہ کے ارباب اہتمام کے درمیان ایسا اخلاص محبت کا رشتہ قائم ودائم ہے کہ دونوں خاندانوں کی محبت اور دوستی قابل رشک ہے۔ اس کامیاب کانفرنس کا سارا سہرا جامعہ اشرفیہ کے نائب مہتمم حضرت مولانا فضل رحیم صاحب کے سر جاتا ہے جن کی شبانہ روز کوششوں اور تجاویز سے اتنی بڑی کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اسی طرح برادرم مولانا محمد زبیر صاحب اور مولانا اسعد عبید صاحب بھی ہدیہ تبریک کے مستحق ہیں کہ ان نوجوان علماء نے ہزاروں علماء وفضلاء کا تمام انتظام وانصرام احسن طریقے سے انجام دیا اور انہوں نے اپنی خداداد صلاحیتوں سے اکابرین اور ہم جیسوں کو اپنا مزید گرویدہ بنادیا۔